### زینت اختیار کرنے کا شرعی حکم

مجيب: مولانامحمد نورالمصطفى عطارى مدنى

فتوىنمبر:WAT-3413

قارين اجراء: 27 جادي الاخرىٰ 1446ھ /30 وسمبر 2024ء

### دارالافتاء ابلسنت

(دعوت اسلامي)

#### سوال

زینت کاشر عی حکم کیاہے؟ برائے کرم جواب ارشاد فرمادیں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْليِ الرَّحِيْمِ

# ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ٱللَّهُمَّ هِذَا يَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جائز زینت بذاتہ جائز اور نثر عامطلوب و محمود ہے کہ انسان کو اپنی شخصیت، جسم اور لباس کی صفائی و آراکش کا خیال رکھنا چا ہیں۔ بلکہ جائز زینت جو اچھی نیت کے ساتھ ہو باعث نثواب بھی ہے۔ لیکن یہ تمام اعمال نثر یعت کی حدود میں ہونے چاہئیں۔اس میں کفاروفساق اور مر دول کی عور تول یاعور تول کی مر دول سے مشابہت نہ ہو۔ نیز مر دول کو اس میں انہاک نہیں ہونا چا ہیے کہ ہر وقت اسی میں لگے رہیں۔ یہ زنانہ کام اور مذموم ہے۔

زینت جائز ہونے کے بارے میں اللہ تعالی ارشاد فرما تا ہے: "قُلْ مَنْ حَمَّمَ ذِینَةَ اللهِ الَّتِی أَخْیَ بَرَلِعِبَادِةِ" ترجمہ کنز اللہ یمان: تم فرماؤ کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت جواس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی۔ (سورۃ الاعراف، پار، 7، آیت 32) اس آیت کی تفییر میں امام رازی علیہ الرحمہ تفییر الکبیر میں لکھتے ہیں: "والقول الثانی: إنه یتناول جمیع أنواع النزینة فید خل تحت الزینة فید خل تحت الزینة جمیع أنواع التزیین وید خل تحتها تنظیف البدن من جمیع الوجوہ." ترجمہ: دوسرا قول ہے کہ یہ آیت زینت کی تمام اقسام کوشامل ہے۔ لہذا اس کے تحت تزین کی تمام انواع داخل ہیں، نیزبدن کی صفائی کی تمام صور تیں بھی اسی میں شامل ہیں۔ (التفسیر الکبیر، سورۃ الاعراف، پارہ 07، آیت 32، ج 14، ص

فناوی رضویه میں ہے: "زینت مباحہ بہ نیت مباحہ مطلقاً اسراف نہیں، اسراف حرام ہے۔ قال تعالیٰ: ﴿ولاتسہ فوا اندلایحبّ الہسہ فین﴾ (ترجمہ: بے جاخر چ نہ کیا کرو کیونکہ اللّٰہ تعالیٰ فضول خرجی سے کام لینے والوں کو پہند نہیں کرتا) اور زینت جب تک بروجہ فتیج یابہ نیت قبیحہ نہ ہو حلال ہے، قال تعالٰی: ﴿قِل من حہ مرزینة الله التی اخہ ج لعباد ہی (ترجمہ: فرمادیجئے اس زیب وزینت کو کس نے حرام کیا ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی ہے)" (فتاوی دضویہ، جلد24، صفحہ 147، دضافاؤنڈیشن، لاہور)

مر آق المناجي ميں ہے: "بہر حال جائز زينت جو اخلاص كے ساتھ ہو باعث تواب ہے۔" (مرآة المناجيع، جلد 01، صفحه 443، نعيمي كتب خانه، گجرات)

اسی میں ہے: "مر د کوزینت کرنی جائز ہے جب کہ اس میں شرعی ممانعت نہ ہو، نہ اس میں کفر سے مشابہت ہونہ

عور تول سے - " (مرآة المناجيح ، جلد 06 ، صفحه 141 ، نعيمي كتب خانه ، گجرات )

## وَ اللَّهُ أَعْلَمُ عَزْدَجَلَّ وَ رَسُولُ لَا أَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم



#### Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



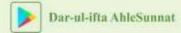
www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat





feedback@daruliftaahlesunnat.net